25824 ـ کیاحدیث (الحمدلله الذی اطعمنی ورزقنی) صحیح ہے

سوال

کھانے کے سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھی جاتی ہے (الحمد للہ الذی اطعمنی ورزقنی وجعلنی من المسلمین) (اس اللہ تعالی کی تعریف ہے جس نے مجھے کھلایا اوررزق دیا اور مسلمان بنایا) یہ حدیث ضعیف ہے لیکن اس کی میرے پاس دلیل نہیں کسی نے دلیل طلب کی ہے آپ سے گزارش ہے کہ شرح فرمادیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

حدیث کے الفاظ :

عن ابی سعید رضي اللہ تعالی عنہ قال : کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل او شرب قال : الحمدللہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمین ۔

ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاناکھاتے یا پانی پیتے تو یہ کہتے تھے :

(اس اللہ تعالی کی تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اورپلایا اوررزق دیا اور مسلمان بنایا) ۔ سنن ابو داود حدیث نمبر (3850) ترمذی حدیث نمبر (3457) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے شیخ الاسلام کی کتاب الکلم الطیب میں اس کی تخریج کرتے ہوئے کہا ہے کہ :

یہ حدیث ضعیف الاسناد ہے اس لیے کہ اس میں راویوں کا اضطراب ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے تھذیب اور اس سے قبل حافظ مزی رحمہ اللہ تعالی نے تحفۃ الاشراف (3 / 353 ـ 354) میں اوران سے بھی قبل امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے التاریخ الکبیر (1 / 353 ـ 354) میں اورامام نسائ رحمہ اللہ تعالی نے الیوم واللیلۃ (288 ـ 290) میں بیان کیا ہے اورامام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نےاس مسئلہ میں متساھل ہونے کی باوجوداسے حسن نہیں کہا ۔ اھـ دیکھیں الکلم الطیب تخریج علامہ البانی (189) ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مشابہ اوراحادیث وارد اورثابت و صحیح ہیں جن میں سے بعض کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے :

ابوامامہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے اور ایک دفع کہا کہ جب دسترخوان اٹھا لیا جاتا تونبی صلی علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے :

الحمدللہ الذی کفانا ، واروانا غیر مکفی ولامکفور ۔

(تمام تعریفات اللہ کی ہیں جوہمیں کافی ہوا اورجس نے ہمیں پیٹ بھر کرکھانا دیا کافی نہ سجھا گیا اورنہ ہی ناشکری کی گئ)

اورایک دفع یہ کہا :

الذی ربنا غیرمکفی ولا مودع ولامستغنی ربنا ۔

(تمام تعریفیں ہمارے رب اور اللہ کے لیے ہیں ، جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے اورنہ چھوڑا گیا ہے اورنہ اس سے بے پرواہی کی گئ ہے اے ہمارے رب) ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5459) ۔

ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے یا پیتے تو یہ کہا کرتے تھے :

الحمدللہ الذي اطعم وسقی وسوغہ وجعل لہ مخرجا ۔

(تمام تعریفیں اس اللہ تعالی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اوراسے آسانی سے ھضم ہونےوالا اوراسے باہرنکالنے کا راستہ بنایا) ۔

دیکھیں ابوداود حدیث نمبر (3851) اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے سلسلہ احادیث الصحیحہ حدیث نمبر (2061) میں صحیح کہا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .